REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم سہ شنبہ

۲۰ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰ /

جلد ۴۷/۱۲ | ۲ فتح ۱۳۳۷ھش | ۲ دسمبر ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۷۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ یکم دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کوئی تازہ اطلاع حاصل نہیں ہو سکی۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

—— لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ آنکھوں کے اپریشن کی غرض سے گنگارام ہسپتال میں داخل ہوئی ہیں۔ احباب جماعت اپریشن کی کامیابی اور کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۵۸ء

پہلا دن ۲۶ دسمبر ۱۹۵۸ء (بروز جمعہ)

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ " ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ
۱۰-۱۵ " ۱۱-۰۰	ذکر حبیبؐ	حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
۱۱-۰۰ " ۱۱-۴۵	مذہبی رواداری	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج
۱۱-۴۵ " ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ " ۱-۴۵	و نماز جمعہ و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ " ۲-۴۵	حضرت مسیح علیہ السلام کا مقام	جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری
۲-۴۵ " ۳-۳۰	تبلیغ اسلام بیرونی ممالک میں	" شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۱۹۵۸ء (بروز ہفتہ)

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ " ۱۰-۱۵	معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	جناب میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ
۱۰-۱۵ " ۱۱-۰۰	نبیوں کا سردار	" مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۱-۰۰ " ۱۱-۰۵	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۰۵ " ۱۱-۵۰	اسلامی معاشرہ	جناب چوہدری عبد اللہ خان صاحب کراچی
۱۱-۵۰ " ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ " ۱-۴۵	و نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم
۲ بجے سے	تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء (بروز اتوار)

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ " ۱۰-۰۵	زندہ مذہب اسلام	جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی
۱۰-۰۵ " ۱۱-۰۵	احمدیت کا اثر عالم اسلامی پر	جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ
۱۱-۰۵ تا ۱۱-۱۰	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۱۰ " ۱۱-۵۵	سنت اور حدیث	جناب مولانا ابو العطاء صاحب پروفیسر ٹی۔آئی کالج
۱۱-۵۵ " ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ " ۱-۴۵	و نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم
۲ بجے سے	تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نوٹ :- جلسہ نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام پرائیویٹ احاطے میں منعقد ہو رہا ہے۔ اسکے انتظام کا ہر طرح ناظر اصلاح و ارشاد کو اختیار ہوگا۔ کسی صاحب کو جلسہ میں بولنے یا سوال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ تقاریر پر اگر کسی کے دل میں کوئی سوال پیدا ہو تو جواب کے لئے جلسہ کے اوقات کے بعد نظارت اصلاح و ارشاد میں انتظام ہوگا جہاں سلسلہ کے علماء موجود ہوں گے جو سوالات کے جواب دیں گے۔ خواہشمند احباب وہاں تشریف لے جائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

Fakhar Art

SHINO
شائنو سپیشل
BOOT POLISH
BLACK
SPECIAL QUALITY

۰ اعلیٰ شخصیت
۰ اعلیٰ ذوق
۰ اعلیٰ معیار

شائنو سپیشل بوٹ پالش

چمکدار جوتا آپ کی اعلیٰ شخصیت کا آئینہ دار ہے

تیار کردہ: فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ دسمبر

مخصوص اسلامی مسائل

اسلامی تعلیمات کے بعض مخصوص مسائل ہیں۔ جن کے متعلق دیگر مذاہب بالکل خاموش ہیں۔ یا ان کے متعلق کچھ ہدایات ہیں بھی تو وہ نہایت مبہم ہیں۔ ان مسائل میں سے انفاق۔ تعدد ازدواج۔ طلاق۔ پردہ۔ سود۔ قماربازی۔ شراب خوری مساوات۔ مذہبی رواداری کے مسائل خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ ویسے تو اسلام نے معاشرہ کے ہر پہلو کے متعلق واضح ہدایات دی ہیں۔ اور تفصیلاً ہر مسئلہ کو بیان کیا ہے۔ لیکن مندرجہ بالا مسائل ایسے ہیں۔ جو در اصل ایک صالح معاشرہ کے ستون کہے جا سکتے ہیں اور ان کے متعلقہ اصول پر عمل کرنے سے انسانی سوسائٹی کی بہت سی تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

جن جرائم کی ممانعت پر مثلاً شریعت موسوی میں زور دیا گیا ہے۔ اسلام ان کے متعلق نہ صرف خاموش نہیں۔ بلکہ ان جرائم کے متعلق بھی کافی تفصیل کے ساتھ بحث کرتا ہے۔ اور ان کی سزائیں تجویز کرتا ہے۔ مثلاً زنا چوری وغیرہ کا انسداد اسلام میں بڑی سختی سے کیا گیا ہے۔ اسلام نہ صرف ان کی ممانعت پر زور دیتا ہے۔ بلکہ ان اسباب پر بھی نگرانی کرتا ہے۔ جو ان جرائم کی پرورش کرتے ہیں۔

خیرات دوسرے مذاہب میں بھی ایک بڑی نیکی سمجھی جاتی ہے۔ لیکن اسلام نے اس کو ایمان کا ایک اہم جزو قرار دیا ہے۔ اور صرف یہیں تک کہہ کر نہیں چھوڑ دیا۔ کہ انفاق کیا جائے بلکہ اس کے حدود تفصیل سے بیان کئے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اگر آج دنیا اسلام کے اصول انفاق پر عمل پیرا ہو جائے۔ تو سرمایہ داری اور کمیونزم کے درمیان جو گرم و سرد جنگ ہے۔ وہ ختم ہو جائے۔ اسلام کی تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ جہاں جہاں مسلمانوں کا اثر رہا ہے۔ وہاں جماعتی تصادم کبھی نہیں ہوا۔ اس ضمن میں مساوات اور مذہبی رواداری کے اصول بھی مدد و معاون رہے ہیں۔ اور یہ ایسے اصول ہیں کہ جن کی برتری کا اعتراف آج کے مہذب ترین اقوام کے دانشمندوں کو کرنا پڑا ہے۔ سود خواری قمار بازی اور شراب نوشی کی روک تھام اسلام کے خاص مسائل میں سے ہیں۔ دیگر مذاہب ان کے متعلق بڑی حد تک خاموش ہیں۔ اسلام نے بڑے زور سے ان کی مذمت کی ہے۔ اور انہیں گناہ کبیرہ میں شمار کیا ہے۔ ایک مسلمان کے لئے سود خواری قمار بازی اور شراب خواری قطعی حرام ہیں۔ اور اسی قطعی ممانعت کا اثر ہے کہ اسلامی ممالک میں ان جرائم اور ان کے متعلقات کو کبھی فروغ حاصل نہیں ہوا۔ آجکل البتہ یورپ اور دیگر اقوام کے زیر اثر یہ برائیاں مسلمانوں میں بھی کسی قدر در آئی ہیں۔ لیکن بہرحال جو لوگ ان کے مرتکب ہوتے ہیں۔ وہ انہیں گناہ ہی سمجھتے ہیں۔ اسلامی سوسائٹی میں ایسے لوگوں کا کوئی وقار نہیں ہے۔ بلکہ انہیں نہایت برا سمجھا جاتا ہے۔

آج دنیا تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ اگر سود خواری۔ قمار بازی اور شراب خوری مٹ جائے تو انسانی معاشرہ بڑی حد تک پاکیزہ بن سکتا ہے۔ نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ موجودہ تجارتی کاروبار سود سے اس طرح ہم آغوش کر دیا گیا ہے۔ کہ تجارت کا سود سے علیحدہ تصور بھی باقی نہیں رہا اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بغیر سود کے موجودہ تجارت فروغ ہی نہیں پا سکتی۔ دراصل یہ ایک بہت بڑا مغالطہ ہے اور محض سرمایہ دار عفریتوں کی ایجاد بندہ ہے۔ قمار بازی اور شراب خوری کا بھی یہی حال ہے۔ حالانکہ موجودہ یورپی تہذیب ان کی برائیوں سے چونک اٹھی ہے۔ دراصل یہ تینوں جرائم ایک ہی نوعیت رکھتے ہیں۔

تعدد ازدواج پردہ اور طلاق ایسے اسلامی مسائل ہیں جن پر غیر مسلموں نے بڑے بڑے اعتراضات کئے ہیں۔ لیکن زمانہ نے ثابت کر دیا ہے کہ جو لوگ ان پر اعتراض کرتے ہیں۔ وہ ابھی تک انسانی فطرت کے مقتضیات کو اچھی طرح نہیں سمجھ سکے۔ آج یورپ اور دیگر غیر مسلم اقوام کی عملاً حالت یہ ہے۔ کہ طلاق کے متعلق تو وہ بالکل جائز حدود سے بھی گزر گئے ہیں۔ اور مغربی اقوام میں طلاق کا نہایت بری طرح استعمال ہو رہا ہے۔ ہزاروں طلاقیں روزانہ ذرا ذرا سی بات پر ہو جاتی ہیں۔ تعدد ازدواج اور پردہ نہ ہونے کی وجہ سے نہایت مذموم جنسی جرائم ہوتے ہیں۔ اور ان اقوام کی فطرت ان ناگفتہ بہ حالات سے چیخ رہی ہے۔ امریکہ اور یورپی ممالک اور اب اکثر مشرقی ممالک بھی ان آزادیوں سے نالاں ہیں۔ اور اس کا علاج تلاش کر رہے ہیں۔ مگر انہیں کوئی علاج نظر نہیں آ رہا۔ ہمیں یقین ہے کہ ایک دن یہ اقوام آخر اسلام کے اصولوں کی مصلحت کی ضرور قائل ہو کر رہیں گی۔

اسلام پر عمل

ذیل کا نوٹ معاصر صدق جدید لکھنؤ مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۵۸ء سے نقل کیا جاتا ہے

ایک تبلیغی تجربہ۔ جماعت اسلامی (ہند) کے ایک رکن کے قلم سے ان کے معنون مندرجہ دعوت ہیں۔

"اسی سلسلے میں ایک عبرت ناک گفتگو سنئے جب انہوں نے (یعنی ایک دیر تبلیغ پڑھے لکھے جن سنگھی نے) میرے مضمون کا وہ حصہ سنا کہ رسالت کامیاب ہو گئی۔ عرب میں اسلام قائم ہو گیا۔ اور عرب کی پوری زندگی کا نقشہ بدل گیا۔ شراب حرام ہو گئی۔ زنا حرام ہو گیا۔ تو انہوں نے دراصل اپنے دل سے نکلا ہوا یہ سوال کیا کہ جب اسلام نے یہ انقلاب کیا۔ اور قرآن خدائی کتاب ہے جو انسان کی اصلاح کی غرض سے نازل ہوئی ہے۔ تو پھر مسلمان شراب کیوں پیتے ہیں۔ اور ان میں عیاشی کیوں موجود ہے؟"

ایک اور موقع پر:-

"انہوں نے آنحضور کے بارے میں سوال کیا کہ انہوں نے شراب سے تو کبھی واسطہ نہ رکھا ہو گا؟ میں نے کہا یہی تو ان کی خصوصیت تھی۔ کہ وہ رسول تو ۴۰ برس کی عمر میں ہوئے۔ مگر وہ اپنے پورے ماحول میں اپنی پاکیزہ سیرت کے لئے پہلے ہی امتیاز حاصل کر کے صادق اور امین کے لقب سے مشہور ہو چکے تھے اس پر انہوں نے پھر دلی تاثر کے ساتھ کہا۔ کہ پھر کیا بات ہے کہ مسلمان شراب پیتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے مسلمان تو خیر جن ملکوں میں مسلمانوں کی اپنی حکومت ہے۔ مصر شام وغیرہ وہاں کیوں اخلاقی خرابیاں موجود ہیں؟

ہندوستان کے اور اس سے بھی بڑھ کر پاکستان کے مسلمان خدا کے لئے سوچیں کہ ان کے ذاتی کردار اور عمل نے ان کے دین اور ان کے رسول کو دنیا کی نظر میں کیا سے کیا بنا رکھا ہے۔ دنیا کتابوں کو نہیں پڑھتی، وہ تو انسانوں کو دیکھتی ہے۔ تبلیغی جلسے ہزار کیجئے۔ سیرت پر لیکچر سینکڑوں دلوا ڈالئے۔ دعوتی اور سیرتی کتابیں ہزاروں شائع کر ڈالئے۔ دنیا یہ سب کچھ ان سنی کر دیگی اور گھوم پھر کر آپ ہی کو دیکھے گی اور نظر آپ ہی پر جا پڑے گی۔ صحابیان

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء بمقام ربوہ ضلع جھنگ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء منعقد ہونا قرار پایا ہے

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

جنگِ بدر

مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی

(جب تُونے کنکروں کی مُٹھی پھینکی تو وہ تُونے نہیں پھینکی تھی بلکہ خدا تعالیٰ نے پھینکی تھی)

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ شام و لبنان)

(قسط نمبر ۲)

(۴)

اسلامی لشکر کی نوک زبان اللہ اکبر وللہ الحمد کا ورد کر رہی تھی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے حضور بڑی رقت و سوز سے زار زار آنسو بہا رہے تھے۔ ایک چھوٹی سی جھونپڑی جو صحرائی گھاس پھوس اور تنکوں سے بنائی گئی تھی۔ اس میں آنحضرت تشریف رکھتے ہیں! اور خدا تعالےٰ کے حضور مناجات کرتے ہوئے فرما رہے تھے:۔

"اللھم ان تھلك ھذہ العصابة من اھل الایمان الیوم فلا تعبد فی الارض ابدا۔"

"اے خدا اگر مومنوں کی اس چھوٹی سی جماعت کو تونے ہلاک کر دیا تو دنیا میں تیری عبادت کبھی بھی نہ ہوگی۔

آہ! رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کس قدر دردناک الفاظ ہیں۔ رحمت الٰہی اور نصرت ربانی کا کس طرح اور کس پیارے اسلوب میں مطالبہ کیا جا رہا ہے! ان رقت آمیز دعاؤں کا ہی نتیجہ تھا۔ کہ خدا تعالےٰ اور اس کے فرشتوں نے اپنا کام کرنا شروع کر دیا۔ خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ اس موقع پر بارش ہوگئی۔ وہ زمین جو ریتلی تھی! اور بعض صحابہ کی رائے تھی کہ یہ جگہ جنگ کے لئے مناسب نہیں ہے ہمارے گھوڑے اور اونٹ پیاس سے مر جائیں گے مسلمانوں نے اس بارش سے فائدہ اٹھایا۔ ریتلی جگہ سخت ہوگئی۔ پانی جمع کر لیا گیا۔ اس کے بالمقابل قریش کی جگہ کیچڑ ہو جانے کی وجہ سے خراب ہوگئی۔ گھوڑوں اور اونٹوں کے لئے پھسلنے کا ذریعہ ہوگئی۔

اب فریقین کے لشکر بالمقابل کھڑے تھے لشکر قریش میدان جنگ کی طرف بڑھ رہا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی لشکر کو ایسے وضع اور رنگ میں ترتیب دیا کہ مخالف قریش کے تیروں کی بوچھاڑ کا کما حقہ مقابلہ ہو سکے۔ مگر کفار کی آنکھوں میں اس ترتیب اور صف بندی سے رعب اور دہشت قائم ہوگئی جس کا ذکر سورۃ الانفال اور آل عمران میں ہے

(۵)

اب جنگ شروع ہو چکی تھی۔ انصار اور مہاجرین پورے جوش و خروش اور عزم بالجزم کے ساتھ لڑ کر کفار کی صفوں میں گھس گئے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے حضور بڑے اضطراب سے دعا کر رہے تھے سجدہ میں دعا کرتے وقت بہت عرصہ پہلے کی ایک بشارت "سیھزم الجمع ویولون الدبر" یعنی کفار کو یقیناً شکست فاش ہوگی۔ اور وہ ذلیل ہو کر بھاگ جائیں گے" از سر نو آپؐ کی زبان مبارک پر نازل ہوئی آپ نے اس عظیم الشان خوشخبری کو بلند آواز سے پڑھا۔ اور آپ جھونپڑی سے باہر تشریف لے آئے۔ آپؐ نے اس موقعہ پر ریت اور کنکروں کی مٹھی بھر کر لشکر کفار کی جانب پھینکی۔ اور بلند آواز سے فرمایا:۔

"شاھت الوجوہ"

یعنی دشمنوں کے چہرے بگڑ گئے۔ اور اسکے معاً بعد ہی مسلمانوں کو فرمایا کہ یکدم حملہ کر دو لشکر اسلام نے رسول خدا کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں اللہ اکبر کا نعرہ بلند کرتے ہوئے پوری قوت سے حملہ کر دیا۔ آپ کا ریت اور کنکروں کی مٹھی پھینکنا ہی تھا کہ صحرائی ریت کا مسلمانوں کی طرف سے خطرناک طوفان چلا۔ کفار کے منہ کان، ناک اور آنکھیں ریت سے بھر گئیں اس اچانک آندھی کی وجہ سے کفار کے حواس باختہ ہو گئے۔ ان کے پاؤں اکھڑ گئے۔ ان کو بھاگنے کے لئے بھی راستہ نظر نہیں آتا تھا۔ مسلمانوں کے کمزور تیر آندھی کی وجہ سے بہت تیز رفتار ہو گئے اور پوری قوت سے دشمنوں کے جسموں پر لگتے۔ دوسری طرف بہت سے کفار اپنے گھوڑوں اور اونٹوں کی ٹاپوں اور سموں سے زخمی ہوگئے بعض نے وہاں ہی دم توڑ دیا۔ اب آناً فاناً میدان مسلمانوں کے ہاتھ میں تھا۔ قریش کے چوبیس زعماء کو ایک ہی گڑھے میں اکٹھا ڈال کر دفن دیا گیا۔ ابوجہل بھی اس جنگ میں ہلاک ہوگیا۔ یہی وہ جنگ ہے جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

"ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ" (آل عمران)

یقیناً خدا تعالیٰ نے جنگ بدر میں تمہاری خاص نصرت فرمائی۔ حالانکہ تم کمزور تھے

(۶)

اس مضمون کے سر عنوان میں جو آیت قرآنی دی گئی ہے۔ اس میں پہلے مارمیت کہا گیا ہے۔ یعنی اے محمد تونے ریت اور کنکروں کی مٹھی نہیں پھینکی تھی۔ کیونکہ ابن آدمؑ کی مٹھی سے خطرناک آندھی نہیں چل سکتی جو میدان جنگ کا نقشہ ہی بدل دے۔ شکست فتح سے بدل دے۔ باوجود قلت سامان کے کامیابی ہو۔ لیکن اس امر سے بھی کون انکار کر سکتا ہے۔ کہ یہ مٹھی الرسول الاعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی کفار کی طرف پھینکی تھی جو عظیم الشان نتائج کا باعث ہوئی۔ یقیناً اور یقیناً اس مٹھی کے پیچھے خدائی اشارہ تھا اور یہ مٹھی مسلمانوں کے لئے فتح اور عظیم الشان کامیابی کا بگل تھی۔ اور کفار کے لئے ہزیمت اور ذلت کا پیغام ثابت ہوئی۔ اس آیت میں ایک حقیقت کی نفی کی جاتی ہے بظاہر حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ

(باقی صفحہ پہلے کالم کے آخر میں)

کلماتِ طیّبات حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

عربی زبان کی ایک خاص خوبی

لغت عرب بھی عجیب چیز ہے رباط کا لفظ جو آیت مذکورہ میں آیا ہے۔ ومن رباط الخیل ترھبون بہ عدو اللہ وعدوکم۔ جہاں دنیاوی جنگ وجدل اور فنون جنگ کی فلاسفی پر مشتمل ہے وہاں روحانی طور پر اندرونی جنگ اور مجاہدہ نفس کی حقیقت اور خوبی کو بھی ظاہر کرتا ہے یہ ایک عجیب سلسلہ ہے اسی لئے عربی زبان ام الالسنہ ہے۔ اس سے وہ کام نکلتے ہیں۔ جو دوسری زبان سے ممکن نہیں! ان شاء اللہ یہ معارف نہایت وضاحت اور لطافت سے کتاب منن الرحمان کے ذریعہ ظاہر ہونگے جو میں نے آجکل عربی زبان کی فضیلت اور اسکو ام الالسنہ ثابت کرنیکے بارہ میں شروع کی ہے معلوم ہو جائیگا۔ کہ یورپین لوگوں کی تحقیقاتیں بالکل کچی اور ادھوری ہیں اور انکو بھی پتہ لگ جائیگا کہ زبانوں کی گمشدہ مال بھی اس زمانہ ہی میں جہاں اور گمشدہ دینی صداقتیں مل گئی ہیں۔ مل گئی ہے۔ اور وہ عربی ہی ہے۔ الغرض عربی زبان کی لغت جسمانی سلسلہ میں روحانی سلسلہ بھی دکھلاتی جاتی ہے۔ اسلئے کہ جسمانی امور اور جسمانی باتیں خارجی طور پر ہمارے مشاہدہ میں آتی ہیں۔ اور ہم انکی ماہیئت نہایت سہولت اور آسانی سے سمجھ سکتے ہیں پس انپر قیاس کرکے روحانی سلسلہ اور روحانی امور کی فلاسفی سمجھ میں آنی مشکل نہیں ہوتی اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور برکت ہے۔ جو اسنے اس تاریکی اور ضلالت کے زمانہ میں معرفت کا نور آسمان سے اتارا تاکہ بھولے بھٹکوں کو راستہ دکھلائے اور ایسا طریق اور پیرایہ ظاہر کیا جو اب تک راز کے طور پر تھا وہ کیا؟ یہی لغت عرب کی فلاسفی اور ماہیت سے استدلال مبارک ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے فضل کی قدر کرتے اور اس کے لینے کو طیار ہو جاتے ہیں۔

اب دیکھو کہ یہی رباط کا لفظ جو ان گھوڑوں پر بولا جاتا ہے جو سرحد پر دشمنوں سے حفاظت کے لئے باندھے جاتے ہیں۔ ایسا ہی یہ لفظ ان نفسوں پر بولا جاتا ہے جو اس جنگ کی طیاری کے لئے تعلیم یافتہ ہوں۔ جو انسان کے اندر ہی شیطان سے ہر وقت جاری ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے کہ اسلام کو دو قوتیں جنگ کی دی گئی تھیں۔ ایک قوت وہ تھی جس کا استعمال صدر اول میں بطور مدافعت و انتقام کے ہوا یعنی مشرکین عرب نے جب ستایا اور تکلیفیں دیں تو ان کا کچھ ادا نے ایک لاکھ کفار کا مقابلہ کرکے شجاعت کا جوہر دکھایا۔ اور ہر امتحان میں اس پاک قوت و شوکت کا ثبوت دیا۔ وہ زمانہ گذر گیا۔ اور رباط کے لفظ میں جو فلاسفی ظاہری قوت جنگ اور فنون جنگ کی مخفی تھی۔ وہ ظاہر ہوگئی۔

(ملفوظات صفحہ ۵۵-۵۶)

احمدیہ انٹر کالیجئیٹ ایسوسی ایشن کراچی کی سالانہ تقریب

بروز اتوار مورخہ ۴ نومبر کو احمدیہ ہال میں ۴ بجے بعد دوپہر ہماری ایسوسی ایشن کی سالانہ تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں ایسوسی ایشن کے ممبران معزز مہمان اور طلباء شریک ہوئے۔ چائے اور پھلوں سے مہمانوں کی تواضع کرنے کے بعد تقریباً ۵ بجے زیر صدارت جناب شیخ رحمت اللہ صاحب نائب امیر اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مجیب الرحمن صاحب بنگالی نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد پیر شریف احمد صاحب جنرل سیکرٹری نے سالانہ رپورٹ پڑھی جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:-

اس سال چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب وائس پریذیڈنٹ عالمی عدالت نے ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک پبلک لیکچر جہانگیر میموریل ہال میں دیا۔ جس میں موصوف نے مغرب میں اسلام کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا مفصل ذکر فرمایا۔ جلسہ کی صدارت کے فرائض حکیم محمد احسن صاحب سابق میئر کراچی نے سرانجام دئے۔ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام عوامی اجلاس کا یہ پہلا موقع تھا۔ اور یہ کامیاب رہا۔ پھر طلباء کی سول ڈیفنس اور فرسٹ ایڈ کی تربیت دینے کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سے اکثریت نے باقاعدہ امتحانات پاس کر کے سندیں حاصل کر لی ہیں تاکہ خدمت خلق میں نمایاں حصہ لے سکیں۔ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کراچی کے موقع پر طلباء نے اہم خدمات سرانجام دیں۔

ایسوسی ایشن کے ماہانہ میگزین "The Thought" کے لئے ڈیکلریشن حاصل کرنے کی کوشش جاری ہے۔ مقامی اخبارات میں گاہ بگاہ ہمارے اعلانات شائع ہوتے رہتے ہیں۔

سالانہ رپورٹ کے بعد چوہدری احمد مختار صاحب (جو ایسوسی ایشن کے سرپرست بھی ہیں) نے طلباء کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور اشاعت اسلام میں نمایاں حصہ لینے کی تحریک کی۔

اس کے بعد معین الرشید صاحب نے اہم خبریں سنائیں پھر انعامات تقسیم کئے گئے آخر میں صاحب صدر نے طلباء کو چند نصائح فرمائیں۔

مسٹر محمد علی وانگ نے صاحب صدر معزز مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور پھر دعا کے بعد نشست اول برخاست ہوئی۔ نماز مغرب کے بعد زیر صدارت جناب قائد مجلس کراچی سالانہ انتخابات عمل میں آئے جس میں متفقہ طور پر مندرجہ ذیل اصحاب منتخب ہوئے:-

چیئرمین:- سید رفیق بخاری
جنرل سکرٹری:- مسٹر عطاء الکریم شاھد
فنانس سکرٹری:- پیر شریف احمد

احباب طلباء کی کامیابی اور سلسلہ کی خدمات سرانجام دینے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا

میرا پوتا سلیم الرحمان طولعمرہ ابن شیخ لطیف الرحمان صاحب لاہور۔ گلوں کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے اس بچہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار کلیم الرحمان ربوہ

بقیہ صفحہ (۳)

اور بلند مقام کا اظہار کرنے کے لئے اس نفی کا اثبات کیا جاتا ہے کہ یعنی اے محمد تو نے ہی وہ مٹھی پھینکی تھی۔ مگر ساتھ ہی اس نفی اور اثبات کا ازالہ اور تلافی مافات کے کہا گیا۔

ولکن اللہ رمی

کہ اے مسلمانوں صرف اور صرف اللہ تعالےٰ کی ذات ہی تھی جس نے تم کو یہ فتح دی اور خدا تعالےٰ نے ہی تمہاری طرف سے ہو کر جنگ کی تھی۔ الغرض اس قرآنی آیت میں خدا تعالےٰ نے حسن بیان کا عجیب وغریب اور جاذب افکار نمونہ دیتے ہوئے ایمان افروز واقعہ کو بیان فرمایا ہے۔ وہ گویا ایک جنگی متحرک فلم ہے۔ جو بعینہ میدان جنگ کا نقشہ آنکھوں کے سامنے پیش کر دیتی ہے

چندہ جلسہ سالانہ کے لئے

ماہ دسمبر میں خصوصی جدوجہد کی جائے

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ دوست زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ میں شامل ہوں۔ اس کا نتیجہ یہ بھی ہوگا کہ جلسہ سالانہ کے لئے زیادہ خرچ کی ضرورت ہوگی۔ لیکن سال رواں کے لئے جلسہ سالانہ کا جو بجٹ رکھا گیا تھا۔ ابھی تک اس میں سے ۳۰ / رقم وصول ہوئی ہے بے شک ماہ نومبر کی وصول شدہ رقوم ابھی تک نہیں پہنچیں۔ لیکن اس وقت تک جو وصولی کی رفتار ہے اس کی بناء پر نظارت بیت المال کے نزدیک ضروری ہے کہ ماہ دسمبر میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے خصوصی جدوجہد کی جائے۔ ورنہ خدشہ ہے کہ بعض جماعتیں آخر سال تک بھی اپنے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا نہیں کر سکیں گی۔ خدشہ یہ نہیں کہ خدانخواستہ جلسہ سالانہ کا خرچ پورا نہیں ہوگا۔ خرچ تو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے امید ہے ضرور پورا ہو جائے گا۔ اللہ تعالےٰ اس دفعہ بھی احباب جماعت کو توفیق دے گا کہ وہ بطیب خاطر اپنے اپنے حصہ کا چندہ جلسہ سالانہ ادا کر دیں۔ خدشہ یہ ہے کہ اگر تمام جماعتیں ماہ دسمبر میں اس چندہ کی وصولی کے لئے پورا پورا انتظام نہ کریں تو بعض جماعتیں اس ثواب سے محروم رہ جائیں گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ستمبر مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء میں فرمایا ہے کہ:

"اسی طرح میں ربوہ والوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ جلسہ سالانہ پر آنے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان ہیں۔ اور چونکہ وہ خدا تعالےٰ کی آواز پر جمع ہوتے ہیں۔ اسلئے وہ ان کے بھی مہمان ہیں اگر وہ ان کی مہمان نوازی نہیں کریں گے۔ تو وہ اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کا مورد بنیں گے۔ ان کے کھانے پر جس قدر خرچ ہوتا ہے۔ وہ تو خود اپنے چندہ کے ذریعے بھجوا دیتے ہیں۔ ربوہ والوں کا کام صرف اتنا ہی رہ جاتا ہے کہ ان کی خدمت کریں۔"

پس جو جماعتیں چندہ جلسہ سالانہ کی طرف سے لاپرواہی اختیار کرتی ہیں۔ انہیں سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے کہ وہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کرنے میں کوتاہی کر کے کہیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد تو نہ بن جائیں گی۔

لہٰذا میں تمام جماعتوں کے احباب سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کا جائزہ لیں اور اگر ابھی تک خاطر خواہ وصولی نہ ہو چکی ہو تو ماہ دسمبر میں یہ کمی پوری کرنے کے لئے اپنے عہدداروں کا ہاتھ بٹائیں تا اس طرح مل کر تمام جماعتیں اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کر لیں۔ آمین

(ناظر بیت المال ربوہ)

بے بہا نفع!

ہر شخص کی یہ دلی تمنا ہوتی ہے کہ وہ تھوڑے خرچ سے زیادہ نفع حاصل کرے۔

آپ صرف چھ پیسے کے روزانہ خرچ سے اخبار الفضل خرید کر اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کے فرمودات سے متعلق اپنے علم کو ہمیشہ تازہ رکھ سکتے ہیں۔ اور یہ بات آپ کے لئے بے بہا فائدہ کے سامان مہیا کرنے والی ہے (مینیجر الفضل)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

برطانوی عوام کیلئے طبی سہولتوں کا وسیع انتظام

قومی صحت کا منصوبہ

برطانیہ میں ابتداءً مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے ڈاکٹروں سے اقرارنامے کئے جاتے تھے لیکن اس کا نتیجہ اکثر جھگڑوں کی صورت میں رونما ہوتا تھا اس پر مستزاد یہ کہ علاج بھی غیر تسلی بخش ہوتا تھا۔ ۱۹۱۱ء میں پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعہ صحت کا بیمہ لازمی قرار دیا گیا۔ اور ۱۶ سے ۷۰ برس کے درمیان کی عمر کے ہر تربیت یافتہ اور غیر تربیت یافتہ مزدور کے لئے جس کی سالانہ آمدنی ۱۶۰ پونڈ سے کم ہوتی صحت کا بیمہ کرانا لازمی تھا۔ آمدنی کی یہ رقم بتدریج ۴۲۰ پونڈ تک بڑھا دی گئی تھی —

ظاہر ہے کہ یہ ایک بہت بڑا قدم تھا جو اٹھایا گیا تھا۔ پھر بھی یہ کافی ثابت نہ ہوا مثلاً اپنڈکس کا آپریشن اس اسکیم کے تحت دائرہ عمل سے باہر تھا۔ پھر ایک عام ڈاکٹر یہ اپریشن بھی نہ کرسکتا تھا۔ ماہرانہ مشورہ اور ہسپتال کی سہولتیں ہر ایک کے لئے میسر نہ آسکتی تھیں۔ بلکہ صرف چند لوگوں کے لئے مخصوص تھیں۔ مزید برآں یہ طبی امداد صرف ان کے لئے تھی جن کا بیمہ ہو چکا تھا۔ ایسے لوگوں کے خاندان اس امداد سے مستفید نہ ہو سکتے تھے۔ ان طبی پیشہ وروں نے ان خامیوں پر کڑی تنقید کی۔ جن کا موقف یہ تھا کہ جن لوگوں کا بیمہ ہو چکا ہے ان کے لواحقین کو بھی طبی سہولتیں ملنی چاہئیں۔

نیا موقف

جونہی دوسری جنگ عظیم ختم ہوئی تو اس کے فوراً بعد نیشنل ہیلتھ سروس ایکٹ مجریہ ۱۹۴۶ء منظور کر لیا گیا۔ اس ایکٹ کا مقصد یہ تھا کہ انگلستان اور ویلز میں ایک وسیع ہیلتھ سروس قائم کی جائے تاکہ اس کے ذریعہ انگلستان اور ویلز کے لوگوں کی جسمانی اور ذہنی صحت بہتر ہو سکے اور ان کو بیماری سے محفوظ رکھا جائے بیماری کی تشخیص اور علاج کیا جائے۔ اس قانون کے ذریعہ وزیر صحت پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہیں کہ ہر قسم کی ہیلتھ سروس اپنا فرض منصبی پورا کر رہی ہے اور عوام کو علاج کی پوری سہولتیں میسر آرہی ہیں۔ اسی قسم کے قوانین سکاٹ لینڈ اور شمالی آئرلینڈ کے لئے بھی منظور ہوئے

یہ قانون ۵ جولائی ۱۹۴۸ء کو نافذ کیا گیا۔ یہ برطانیہ کی طبی تاریخ میں ایک عظیم الشان دن تھا۔ ملک کی پانچ کروڑ آبادی سے تقریباً ۴ کروڑ ۸۵ لاکھ لوگ نیشنل ہیلتھ سروس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اور ملک کے ۹۸ فیصد تمام ڈاکٹر، ۹۷ فیصد دندان ساز ماہرین کی بیشتر تعداد اور تمام دوا فروش اس قومی سروس سے حصہ لے رہے ہیں۔

اخراجات کی ادائیگی

نیشنل ہیلتھ سروس کوئی مفت ملنے والی چیز نہیں ہے۔ ۵۸-۱۹۵۷ء کے مالی سال کے لئے اس پر اخراجات کا اندازہ ۶۹ کروڑ پونڈ تھا اس میں سے تین چوتھائی اخراجات تو عام ٹیکسوں سے پورے کئے جائیں گے۔ اور باقی کچھ حصہ مقامی ٹیکسوں سے پورا کیا جائیگا اور کچھ حصہ نیشنل ہیلتھ سروس کے اس نئے چندے سے جو ہر وہ آدمی ادا کرتا ہے جس نے قومی بیمہ کرا لیا ہے۔ اور ایک حصہ وہ لوگ ادا کریں گے جو اس سروس سے مستفید ہوتے ہیں۔ ہیلتھ سروس سے تمام لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بلا لحاظ اس کے کہ اس میں کیا مالی امداد دیتے ہیں۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ جو لوگ اس سے مستفید ہوتے ہیں وہ کسی نہ کسی طرح اخراجات کی ادائیگی میں حصہ لیتے ہیں —

برطانیہ میں بیماری سے بے روزگاری کے دوران نقد مالی امداد دی جاتی ہے۔ بیوگی کا الاؤنس ملتا ہے۔ یتیموں کے سرپرستوں کی امداد کی جاتی ہے۔ بچے کی پیدائش اور موت پر نقد رقم دی جاتی ہے۔ اور ملازمت سے سبکدوش ہونے پر پنشن ملتی ہے جو لوگ کام کے دوران میں حادثہ سے ناکارہ ہو جائیں یا کسی ایسی بیماری کا شکار ہو جائیں جو صنعتی کارخانوں میں پھیل جائے اور ان لوگوں کے وارثان اور بیوگان کی جو کارخانوں میں کام کرتے ہوئے کسی حادثہ کا شکار ہو جائیں نقد رقموں کے ذریعہ امداد کی جاتی ہے شادی شدہ عورتوں کے علاوہ ہر ایک کو اس کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ہفتہ وار رقم ادا کرنا پڑتی ہے۔ ہر کارخانہ دار بھی اپنے مزدور کے لئے اس سلسلہ میں رقم ادا کرتا ہے۔

سروس کے قیام کے ابتدائی دور

اس سروس کے قیام کے ابتدائی دور میں جبکہ ابھی تجربات ہی کئے جا رہے تھے۔ ہر مریض سے کچھ رقم وصول کی جاتی تھی۔ ڈاکٹر دوا کا جو نسخہ تجویز کرتا ہے اس کی ہر ایک شے کے لئے ایک شلنگ کی رقم ادا کرنی پڑتی۔ مصنوعی دانت لگوانے چشمہ لگانے اور ایسے دوسرے سامان کے لئے بھی قیمت کا ایک حصہ مریض کو دینا پڑتا تھا۔ لیکن بعض لوگوں کے لئے یہ رقم اب معاف کر دی جاتی ہے۔ اور اس کے لئے ایک انجمن موجود ہے۔ جس کا نام "قومی امدادی بورڈ" ہے۔ اگر کوئی شخص علاج کے سلسلہ میں رقم ادا نہیں کر سکتا تو وہ اس بورڈ کو درخواست دیتا ہے

سمندر پار افراد کا علاج مفت

سمندر پار کا کوئی شخص اگر برطانیہ میں بیمار ہو جائے یا اپنے قیام کے دوران میں اسے کوئی حادثہ پیش آ جائے تو اس کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ قانون میں ایسی دفعات موجود ہیں جن کے ذریعہ ایسے شخص کو ملک میں آنے سے روکا جا سکتا ہے۔ جو محض مفت علاج کرانے کی غرض سے برطانیہ آنا چاہتا ہو۔

نیشنل ہیلتھ سروس کی اساس

نیشنل ہیلتھ سروس کی اساس فیملی ڈاکٹر سروس کے تصور پر ہے۔ جس کے ذریعہ ہر آدمی کو اپنا فیملی ڈاکٹر میسر آسکتا ہے۔ مریض ہر اس ڈاکٹر کے پاس جا کر اپنا نام لکھوا سکتا ہے جو سروس کے متعلق ہے اور جو مریض کا علاج کرنے کو تیار ہے۔ اگر وہ چاہے تو ڈاکٹر تبادل بھی کر سکتا ہے۔ نیشنل ہیلتھ سروس سے متعلق ڈاکٹر کو آزادی ہے کہ وہ جس طریقہ سے چاہے اپنے مریض کا علاج کرے۔ اگرچہ غیر مناسب یا زیادہ اخراجات کی تحقیقات کی جاتی ہے۔ لیکن ایسے کوئی قواعد نہیں ہیں کہ ڈاکٹر کیا نسخہ تجویز کرے یا کیا دوا دے۔ اسے پوری آزادی ہے کہ وہ ایک مریض کے لئے کسی ماہر ڈاکٹر سے مشورہ لے۔ یا اگر وہ مناسب سمجھے تو مریض کو ہسپتال میں داخل کرا دے

ڈینٹل سروس میں بھی یہی آزادی مریض کو میسر آتی ہے۔ مریض کو دانتوں کے علاج میں مکمل سہولتیں دی جاتی ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ کسی خاص دندان ساز کے پاس مریض اپنا نام درج کرائے۔ بلکہ جب چاہے۔ جس وقت چاہے وقت مقرر کرکے مشورہ لے سکتا ہے۔

آئی سروس (امراض چشم کے علاج معالجہ) کی خدمت میں صرف بینائی کی آزمائش اور چشموں کی بہم رسانی شامل ہوتی ہے۔ مریض کسی ماہر امراض چشم یا سند یافتہ عینک فروش سے آنکھوں کا معائنہ کرا سکتا ہے۔ پہلی بار جب کوئی شخص آنکھوں کا معائنہ کرانا چاہے تو اسے اپنے فیملی ڈاکٹر سے سفارشی رقعہ لینا ہوتا ہے کہ مریض کی آنکھیں قابل معائنہ ہیں۔ اگر کسی کی آنکھیں زیادہ خراب ہوں یا ان میں کوئی غیر معمولی تکلیف ہو تو مریض کو ہسپتال میں ڈاکٹر کے پاس علاج کے لئے بھجوا دیا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ دواسازی کی سروس ہے جس کے ذریعہ مریض جب فیملی ڈاکٹر سے علاج کرا رہا ہو تو دوا حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے لئے معمولی سی رقم ادا کرنی پڑتی ہے جس کا ذکر پہلے آ چکا ہے۔ (باقی)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر "الفضل" کا "خاص نمبر"

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مقدس تقریب پر روزنامہ الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا جو نہایت اہم دینی مضامین پر مشتمل ہوگا اور تصاویر سے بھی مزین ہوگا۔

بزرگانِ سلسلہ اور دیگر اہل قلم حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ چونکہ پرچہ کی تیاری اب شروع کی جارہی ہے۔ اس لئے ازراہ کرم جلد سے جلد مضامین تحریر فرماکر ارسال فرمائیں۔

اس نمبر کی غیر معمولی طور پر توسیع اشاعت ہوتی ہے۔ لہذا مشتہر و ایجنٹ اصحاب بھی جلد سے جلد اشتہارات اور پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے اطلاع دیں ۔

ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد سلیم عارف کے ہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۷ نومبر کو پہلی لڑکی تولد ہوئی ہے نام نسیم اختر تجویز ہوا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو درازئ عمر عطا کرے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین
(محمد صدیق شاہد۔ سول کوارٹر مری روڈ راولپنڈی)

ضلعوار گوشوارہ جدید وصایا

(امراء و صدر صاحبان توجہ فرمائیں)

اخبار الفضل مجریہ ۲۳ر جولائی ۱۹۵۸ء میں جدید وصایا کا ایک ضلعوار گوشوارہ شائع کیا گیا تھا۔ اس گوشوارہ میں یکم مئی سے ۳۰ر جون تک دو ماہ کے عرصہ میں مختلف اضلاع سے مجلس کارپرداز سے منظور ہو کر صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں آخری منظوری کے لئے پیش ہونے والی وصایا کی تعداد ۱۷۶ بتائی گئی تھی۔ یہ گوشوارہ شائع کرتے وقت وعدہ کیا گیا تھا کہ آئندہ بھی انشاء اللہ ایسے گوشوارے شائع ہوتے رہیں گے۔ تاکہ ضلعوار امراء اور مقامی جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان کو اطلاع ہوتی رہے۔ کہ ان کے علاقوں میں موصیوں کی تعداد میں کس رفتار سے ترقی ہو رہی ہے۔ اور تا وہ ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کرتے رہیں۔

سو اب اس سلسلہ میں یہ دوسرا گوشوارہ شائع کیا جاتا ہے۔ جو کہ یکم جولائی سے ۳۰ر نومبر تک کی ایسی وصایا کی تعداد پر مشتمل ہے۔ جو ہر جہت سے مکمل ہو کر مجلس کارپرداز سے منظور ہو چکی ہیں اور اب صدر انجمن احمدیہ میں آخری منظوری کے لئے پیش ہیں ان کی کل تعداد ۱۲۷ ہے گویا یکم مئی سے ۳۰ر نومبر تک سات ماہ میں منظور شدہ وصایا کی تعداد ۳۰۳ ہے۔ تفصیل ذیل ہے

اللھم زد فزد۔

ضلع	سابقہ تعداد وصایا	جدید وصایا	کل
ربوہ	۳۶	۳۷	۷۳
جھنگ	۳	۴	۷
سرگودھا	۲	۴	۶
لاہور	۷	۱۳	۲۰
لائلپور	۷	۸	۱۵
منٹگمری	۱۰	-	۱۰
شیخوپورہ	۵	۳	۸
ملتان	۲	۹	۱۱
جہلم	۲	-	۲
گوجرانوالہ	۶	۷	۱۳
سیالکوٹ	۶	۸	۱۴
گجرات	۵	۵	۱۰
راولپنڈی	۱	۵	۶
کیمبل پور	۱	-	۱
مظفرگڑھ	۱	۱	۲
ڈیرہ غازیخاں	۳	-	۳

ضلع	سابقہ تعداد وصایا	جدید وصایا	کل
کوہاٹ	۱	-	۱
مردان	۲	-	۲
پشاور	۱	۳	۴
کوئٹہ	۱	۸	۹
سکھر	۱	۱	۲
بہاولپور	۸	۱	۹
رحیم یارخاں	۶	-	۶
میرپور	۲	-	۲
حیدرآباد	۳	-	۳
نواب شاہ	۱۴	۲	۱۶
تھرپارکر	۲۱	-	۲۱
کراچی	۱۷	۲	۱۹
مشرقی پاکستان	۲	۴	۶
نیروبی	-	۲	۲
میزان	۱۷۶	۱۲۷	۳۰۳

نوٹ:- غیر مکمل اور زیر تکمیل وصایا اس تعداد (۳۰۳) میں شامل نہیں ہیں۔ ایسی وصایا بعد تکمیل و منظوری آئندہ گوشوارہ میں درج ہونگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری اعلان

روزنامہ الفضل کی نئی چٹیں (پتہ جات) طبع کروائی جا رہی ہیں جن احباب نے اپنے پتوں میں کسی طرح کی کوئی تبدیلی کروانی ہو وہ براہ مہربانی ۱۰ دسمبر ۵۸ء تک دفتر ہذا کو اطلاع دے دیں تاکہ نئی چٹوں میں ان کے صحیح پتہ جات طبع ہو سکیں۔

اطلاع دیتے وقت احباب اپنے پتہ جات مع خریداری نمبر خوشخط تحریر فرماویں۔

مینیجر روزنامہ "الفضل" ربوہ

مسجد جرمنی

آج کی اشاعت میں ہم چودھویں قسط ان چندہ دہندگان کی شائع کرنے کی توفیق پا رہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے کم از کم مبلغ ۱۵۰ فی کس کے حساب سے اس فنڈ میں چندہ ادا کرنے کی سعادت بخشی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسجد کا افتتاح ۲۲ جون ۵۷ء کو ہو چکا ہے جہاں سے پانچ وقت نعرۂ تکبیر بلند ہو رہا ہے۔ اس لئے احباب کو اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمانی چاہیئے اس سلسلہ میں یہ بھی تحریک کی گئی تھی کہ مخلصین اپنے مرحوم رشتہ داروں کی طرف سے صدقہ جاریہ کے طور پر اس عظیم الشان کام میں حصہ لیں اسکی مکرر درخواست کیجاتی ہے اللہ تعالیٰ سب کو اس امر کی توفیق بخشے اور ان گرانقدر قربانیوں کو شرف قبولیت سے نوازے آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

نمبر شمار	اسمائے گرامی	رقم وصول شدہ
۳۷۲	مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ایم۔ ایس سی راولپنڈی منجانب بشارت احمد صاحب مرحوم	۱۵۰-۰-۰
۳۷۳	مکرم ضیاء الحق خاں صاحب کوئٹہ منجانب والد حاجی نور محمد خانصاحب مرحوم	۱۵۰-۰-۰
۳۷۴	محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ منجانب ڈاکٹر غفور الحق خانصاحب مرحوم کوئٹہ	۱۵۰-۰-۰
۳۷۵	محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ بیوہ ڈاکٹر غفور الحق خانصاحب کوئٹہ	۱۵۰-۰-۰
۳۷۶	مکرم مبین الحق صاحب پسر ڈاکٹر غفور الحق خاں صاحب مرحوم کوئٹہ	۱۵۰-۰-۰
۳۷۸	مکرم عبدالستار صاحب کویت	۱۵۰-۰-۰
۳۷۹	مکرم داؤد احمد گلزار صاحب زاہدان ایران	۱۵۰-۰-۰
۳۸۰	مکرم صوفی مرزا چاند بیگ صاحب ننکانہ ضلع شیخوپورہ	۱۵۰-۰-۰
۳۸۱	چوہدری نعمت علی خانصاحب محکمہ انہار گوجرانوالہ شہر	۱۵۰-۰-۰
۳۸۲	خواجہ محکم دین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منن باڈہ سندھ (خود)	۱۵۰-۰-۰
۳۸۳	محترمہ والدہ صاحبہ بشیر احمد صاحب چک ۲۲۳/R۹ فورٹ عباس ضلع بہاولپور	۱۵۰-۰-۰
۳۸۵	مکرم میر فضل دین صاحب جماعت احمدیہ کویت منجانب والدین	۱۸۰-۰-۰
۳۸۶	مکرم محمد ابراہیم صاحب ایس ایم ہمالیہ منوڑہ کراچی منجانب اہلیہ خود	۱۵۰-۰-۰
۳۸۷	محترمہ بیگم صاحبہ اختر حسین ملک صاحب کوئٹہ	۱۵۰-۰-۰
۳۸۸	چوہدری بشیر احمد صاحب ٹمبر مرچنٹ جہلم شہر منجانب بابو عبدالعزیز صاحب مرحوم ٹمبر مرچنٹ	۱۵۰-۰-۰
۳۸۹	چوہدری بشیر احمد صاحب ٹمبر مرچنٹ جہلم شہر	۱۵۰-۰-۰
۳۹۰	مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب ولد حکیم عمر الدین صاحب آف بنگہ ضلع جالندھر حال دوکان نمبر ۲۶۵ لنڈا بازار لاہور	۱۵۰-۰-۰
۳۹۱	مکرم چوہدری بشیر محمد ثانی کیمپ نمبر ۳۶۷-G کالج روڈ راولپنڈی منجانب اہلیہ صاحبہ	۱۵۰-۰-۰
۳۹۲	محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ قاضی محمود احمد صاحب اچھرہ لاہور	۱۵۰-۰-۰
۳۹۳	مکرم محمد سلیمان صاحب ۱۱۶ بی این ساہا روڈ ڈھاکہ مشرقی پاکستان	۱۵۰-۰-۰
۳۹۴	مکرم شاہ ولی صاحب نائب مدرس جہلم منجانب والدین	۲۰۰-۰-۰
	کل میزان	۳۲۳۰-۰-۰

حب اطہر (رجسٹرڈ) قدیمی اولین شہرہ آفاق قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ۱۲/۱۳ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

ناروے کے وزیر اعظم

حال ہی میں ناروے کے وزیر اعظم مسٹر گرہارڈسن اور وزیر خارجہ مسٹر ہالورڈ لینگ روزہ دورے پر پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ ناروے کے وزیر اعظم مسٹر آئینر گرہارڈسن ۱۸۹۷ء میں پیدا ہوئے اور اوسلو میں اپنے بچپن اور نوجوانی کا زمانہ گذارا۔ ان کے والد سڑکوں کی تعمیر کے فورمین تھے۔ اور سیاسیات میں گہری دلچسپی رکھتے تھے۔ وہ لیبر پارٹی کے رکن بھی تھے۔ مسٹر گرہارڈسن نے اوائل عمر ہی میں مزدوروں کی تحریک میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ ۲۲ سال کی عمر میں وہ لیبر یوتھ ارگنائزیشن کی اگزیکٹو کمیٹی کے رکن منتخب ہوئے اور بعد ازاں اس کے چیئرمین مقرر ہوئے۔

ابتدائی تعلیم ختم کرنے کے بعد مسٹر گرہارڈسن نے عملی زندگی میں قدم رکھا اور معمولی آغاز سے ترقی کر کے جلد ہی اپنی یونین کے ایک ممتاز رکن بن گئے۔ وہ صرف پچیس سال کے تھے کہ انہیں میونسپل ملازمین کی قومی یونین کا سیکرٹری مقرر کر دیا گیا۔

ایلیمنٹری سکول اور بعد ازاں اوسلو میں دو سال تک ایک ٹیکنیکل ایوننگ سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے سوا مسٹر گرہارڈسن نے باضابطہ طور پر کوئی تعلیم حاصل نہیں کی تاہم انہوں نے اپنے فاضل اوقات میں گہرا مطالعہ جاری رکھا اور ۱۹۲۸ء میں آسٹریا اور جرمنی میں ۷ ماہ تک سوشلسٹ تحریک کا مطالعہ کیا۔

اپنی سیاسی زندگی میں انہوں نے پہلا اہم قدم ۱۹۲۳ء میں رکھا جبکہ وہ ناروے کی لیبر پارٹی کے سیکرٹری مقرر کئے گئے دو سال بعد لیبر پارٹی کی اوسلو برانچ کے سیکرٹری بنے اور اس عہدہ پر ۱۹۳۶ء تک قائم رہے ۱۹۳۶ء سے ۱۹۳۹ء تک وہ اس قومی پارٹی کے پولیٹیکل سیکرٹری کی حیثیت سے کام کرتے رہے اور ۱۹۳۹ء میں اس کے نائب صدر اور ۱۹۴۵ء سے اب تک اپنی پارٹی کے صدر رہے ہیں۔

مسٹر گرہارڈسن نے اوسلو کی سیاسی زندگی میں جلد ہی حصہ لینا شروع کر دیا۔ چنانچہ ۱۹۳۲ء کے مقامی انتخابات میں انہوں نے اوسلو کی نشست حاصل کی اور ۱۹۳۹ء میں دار الحکومت کے ڈپٹی میئر بنے اس کے دوسرے ہی سال وہ میئر منتخب ہو گئے اپریل ۱۹۴۰ء میں جب جرمنوں نے ناروے پر حملہ کیا تو مسٹر گرہارڈسن جو اس وقت تک ممتاز سیاسی رہنما کی حیثیت حاصل کر چکے تھے ناروے کے بادشاہ اور حکومت کے ساتھ نازی فوجوں کے حملے سے قبل اوسلو سے باہر چلے گئے۔ بعد ازاں ناروے کے بادشاہ اور حکومت کو اپنا ملک چھوڑ کے برطانیہ جانا پڑا۔ لیکن مسٹر گرہارڈسن اوسلو واپس گئے اور لیبر کی حیثیت سے اپنا کام شروع کیا اور اس عرصہ میں وہ آزادی کی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لینے لگے۔

۱۹۴۱ء میں مسٹر گرہارڈسن گرفتار کر کے جرمن بھیج دیئے گئے۔ جہاں اپنے ساتھی قیدیوں میں ان کی ملاقات ناروے کے ان نوجوانوں سے ہوئی جو بعد ازاں ان کی حکومت کے رکن بنے۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

(بقیہ صفحہ ۲)

رسول اسلام کے زندہ چلتے پھرتے نمونے تھے۔ عراق و ایران شام و مصر کے لوگ بس انہیں کو دیکھ دیکھ کر اسلام میں داخل ہوتے رہے ڈریئے اور سوچئے کہ اقبال کا مشہور مصرعہ

کہیں ہمارے ہی آپ کے حق میں تو نہیں
امتی باعث رسوائی پیغمبر ہیں

(صدق جدید ۱۹ نومبر ۱۹۵۸ء)

جو کچھ صدق جدید کے فاضل مدیر نے لکھا ہے درست ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب اسلامی تعلیمات کی برتری ثابت ہے اور یہ تعلیمات اپنی مکمل صورت میں قرآن مجید اور سنت رسول اللہ میں موجود بھی ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ آج کا مسلمان ان پر عمل پیرا نہیں رہا۔ جہاں تک ہم نے غور کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ دراصل مسلمانوں کا نظریہ حیات بھی آج بڑی حد تک مادیاتی ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ان کا بھی وہ ایمان نہیں رہا جو کبھی ہوتا تھا مسلمان بھی اب دیگر مذاہب والوں کی طرح اللہ تعالیٰ سے تعلق کے قائل نہیں رہے عوام کو تو چھوڑیئے خود وہ لوگ بھی جو شریعت اسلامیہ کے دعویدار ہیں اب صرف ظاہری باتوں کو ہی اسلام سمجھنے لگے ہیں۔ اور ان کا خیال یہی ہے کہ بس اسلامی قانون پر عمل کرنا انہیں پکا مسلمان بنا دیتا ہے حالانکہ اسلامی شریعت باوجود اس کے کہ وہ عقل کی ترازو پر بھی پوری اترتی ہے۔ اپنی بنیاد تعلق باللہ پر رکھتی ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم کے آغاز ہی میں بتایا گیا ہے۔ قرآن مجید صرف متقیوں کے لئے ہدایت نامہ ہے۔ جب تک تقویٰ اللہ پیدا نہ ہو۔ بہترین سے بہترین اصولوں پر اول تو عمل نہیں ہو سکتا۔ اور اگر کیا بھی جائے تو اس کا پائیدار فائدہ نہیں ہو سکتا۔

تبادلہ اراضی زرعی

میری زرعی اراضی تعدادی ۸ مربع کنال اعلیٰ درجہ کی جس میں ایک راہٹ چالو ہے اور ایک ایکڑ باغ ہے۔ دو فصلی نہر ہے۔ تحصیل کبیر والا ضلع ملتان میں واقع ہے۔ اس جگہ کی آبادی سو فیصدی اہل سنت ہے۔ بدیں شرائط تبادلہ کرنا چاہتا ہوں (۱) میری اراضی کی حیثیت کی اراضی ہو۔ و زر رقبہ میں کمی بیشی کرنی ہو گی (۲) چک یا موضع میں اکثریت آبادی احمدی ہو۔ ۲۴ ۔ ۱۱
المشتہر چوہدری محمد یار نمبردار۔ ڈاکخانہ بانگڑ دریا
عبد الحکیم ریلوے اسٹیشن ضلع ملتان

نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کام کے لئے زیر دستخطی کو ۱۰ دسمبر ۱۹۵۸ء کے دو بجے بعد دوپہر تک ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ کے مطابق پرسنٹیج ریٹ کے سر بمہر ٹنڈر برائے لیبر و میٹیریل مطلوب ہیں۔ ٹنڈر مجوزہ فارم پر ارسال کئے جانے چاہئیں۔ یہ فارم دفتر ہذا سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے مندرجہ بالا تاریخ کے ایک بجے بعد دوپہر تک مل سکتے ہیں۔ یہ ٹنڈر اسی دن دو بجے بعد دوپہر بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت جو ڈی پی ایم لاہور کے پاس جمع کرانا ہو گا	
(۱) لائلپور میں ماتحت عملے کے کوارٹروں کے چار یونٹوں (۲۸-Q) اور کلاس چہارم کے سٹاف کوارٹروں کے دو یونٹوں کی تعمیر برائے ۵۹-۱۹۵۸ء	۳۵۰۰۰/- روپے	۷۰۰/- روپے	چار ماہ

(۲) جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ اپنی مالی حالت اور تجربہ سے متعلق اسناد وغیرہ ہمراہ لا کر اپنے نام ۱۰ دسمبر ۱۹۵۸ء سے قبل درج کرا لیں۔

(۳) مفصل شرائط و کوائف اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور تخمینہ جات وغیرہ کسی بھی کام کے دن دفتر زیر دستخطی میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہو گا۔ ٹھیکیداروں کے لئے بہتر ہو گا کہ وہ مطلوبہ زر ضمانت ۱۰ دسمبر ۱۹۵۸ء سے قبل ہی ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہئے کہ وہ نرخ پورے پورے روپوں میں تحریر کریں۔ روپے آنے پائیوں میں تحریر کردہ نرخ مسترد کر دیئے جا سکتے ہیں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودہا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس	گیارھویں سروس	بارھویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸½	۱۰	۱۰½	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۷	۸½	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶	
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵½									
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵½									

نوٹ:- لاہور اور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے

(جنرل منیجر)

کوثر شارٹ ہینڈ (اُردو مختصر نویسی کی کتاب)

از ایس - یوسف - کوثر

پیش لفظ : از آنریبل ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین اسپیکر پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی

اقتباس: "یہ کوثر کتاب جو مسٹر ایس - یو کوثر نے ترتیب دی ہے اپنے موضوع کے لحاظ سے خاص اہمیت کی حامل ہے ۔ مختصر نویسی پر ویسے تو چند ایک کتابیں موجود ہیں مگر میں سمجھتا ہوں کہ ترکتاب اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے اور مختصر نویسی کی بنیادی ضرورتوں کو کما حقہ پورا کرتی ہے ۔ میں انتہائی مسرت کے ساتھ اس شاندار علمی اور فنی کارنامے کا خیر مقدم کرتا ہوں اور مجھے توقع ہے کہ جن مقاصد کے لئے یہ کتاب تحریر کی گئی ہے وہ ضرور پورے ہوں گے ۔"

شجاع الدین

پبلشرز ایس کوثر کمپنی لمیٹڈ - دی مال روڈ - لاہور - فون ۵۳۸۲

جلسہ سالانہ کے سٹیج ٹکٹ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست ٹکٹ سٹیج حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواست معہ جملہ کوائف و وجہ استحقاق اور تصدیق و سفارش امیر جماعت یا پریذیڈنٹ جماعت (جو بھی صورت ہو) ۱۵ دسمبر تک نظارت ہذا میں بھجوادیں - بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا - اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے - جلسہ پر آکر دوست دفتر سے پتہ کر سکتے ہیں -

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد - ربوہ

ایک ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر رہائش کا انتظام ناظم صاحب مکانات کے سپرد ہے - احباب رہائش کے انتظام کے لئے ان کو تحریر کریں نہ کہ نظارت ہذا کو - اب تک نظارت ہذا میں جن احباب کی طرف سے درخواستیں آئی تھیں وہ سب ناظم صاحب مکانات کو بھجوادی گئی ہیں آئندہ اس بارہ میں تمام خط و کتابت ناظم صاحب مکانات کے پتہ پر کی جائے -

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

ربوہ

تسہیل ولادت

بچہ آسانی سے پیدا کرنے کی دوا تین روپے

دوائی خاص

عورتوں کے اندرونی امراض کی دوا - تین روپے

دوائی سیلان الرحم

لیکوریا کی بہترین دوا - تین روپے

حب تسان

سوکھے بخار کی کامیاب دوا - سوا روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام ایک مجلس مذاکرہ

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام مورخہ ۷ دسمبر کو بوقت ۶ ½ بجے شام کالج کے ہال میں ایک مجلس مذاکرہ کا انعقاد ہوگا جس میں قریباً ۸ علماء و طلباء مقالہ جات پڑھیں گے - ہر مقالہ کے بعد سوالات کی اجازت ہوگی - تمام علم دوست احباب کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے -

عبد السمیع سیکرٹری کالج یونین - ربوہ

مقصد زندگی و احکام ربانی

۸۰ صفحہ کا رسالہ

بزبان اُردو

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد - دکن

شاہراہ ترقی پر

ہماری تیار کردہ ادویات خدا تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں کے استعمال میں آکر بے حد مفید ثابت ہو رہی ہیں اور بے شمار احباب نے ان کو آزما کر اپنی قیمتی آراء سے اطلاع دی ہے - یہ آراء عنقریب شائع کی جارہی ہیں تا دوسرے دوست بھی فائدہ اٹھاسکیں - ہماری ادویات کی مقبولیت اور ان کا فائدہ مند ہونا اس وجہ سے ہے کہ ان کی تیاری کیلئے ہم نے اعلیٰ درجہ کے خالص اجزاء اور بہترین فن کا اہتمام کر رکھا ہے - آپ کے گھر میں ہماری ادویات کے سیٹ کی موجودگی آپ کی وقت بے وقت ضروریات پر بے حد فائدے اور آرام کا موجب ہو سکتی ہے

ادویات

کف ایکس

کھانسی - نزلہ و زکام کی بہترین دوا

KOFFEX
COUGHS, COLDS, CATARRH, BRONCHITIS AND SORE THROAT
F. OMAR PHARMACEUTICALS (PAKISTAN)

زود اثر تسکین بخش

بامیکس

ہر قسم کی درد دور کرنے والا بام

BAMEX
A SOOTHING BALM FOR HEADACHES, HEAD COLDS NEURALGIA AND RHEUMATIC PAINS

آزمودہ اور مقبول دوائیں

OMAR

سن شائن گرائپ واٹر

بچوں کی صحت اور تندرستی کا ضامن

SUNSHINE GRIPE WATER
P. OMAR PHARMACEUTICALS (PAKISTAN)

فضل عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ، ضلع جھنگ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں!

حب جنید گھبراہٹ - وہم نسیان - مالیخولیا - نیند نہ آنا - ہسٹریا کا بے نظیر علاج

قیمت مکمل کورس - ۲۵/- روپے

ملنے کا پتہ : دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ